

مَسْنُونُ دُعَائیں

یہ کتاب شب و روز میں پڑھی جانے والی مستند
دُعاؤں پر مشتمل ہے۔ جن کا معمول میں لانا ہر مسلمان
کے لئے باعثِ سعادت ہے۔

مُرتَّب

حَفْظُ الرَّحْمَنِ الْعَظِيمِ

فاضلِ مَدینہ یونیورسٹی

یہ کتاب اللہ کے لئے وقف اور برائے تقسیم ہے
اس کا بیچنا جائز نہیں۔

مسنون دعائیں

یہ کتاب ہے شب و روز بہت پڑھنے والوں کے ہمارے
والہ مسنونہ دعاؤں پر مشتمل ہے جس سے
کاموں میں لانا ہر مسلمان کے لیے باعثِ سعادت ہے

مرتبہ

حفظ الرحمن اعظمی ندوی

فاضل مدینہ یونیورسٹی

یہ کتاب مفت تقسیم کی جاتی ہے

۱۹۹۸ء

۱۴۱۹ھ

فہرست مضامین

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۱۱	دُعا سے قانع ہونے کے بعد کی دُعا	۱	ایک نظر
۱۲	مسجد میں داخل ہونے اور باہر آنے کی دُعا	۳	پیش لفظ
۱۳	اذان کے بعد کی دعائیں	۶	سو کر اٹھنے کی دُعا
۱۴	مغرب کی اذان کے بعد	۶	کوئی چیز پہننے کے وقت کی دُعا
۱۵	تہجد کی دعائیں	۷	نیا لباس پہننے کے وقت کی دُعا
۱۶	رکوع اور سجدے کی دعائیں	۸	گھر سے نکلنے کے وقت کی دُعا
۱۷	رکوع ہے اٹھنے کے	۹	گھر میں داخل ہونے کے وقت کی دُعا
۱۸	بعد کی دعائیں	۱۰	پاشخانہ میں داخل ہونے کی دُعا
		۱۰	پاشخانہ سے نکلنے کی دُعا

۴۱	دشمن سے خوف کے وقت	۲۰	دونوں سبوروں کے درمیان کی دعا
۴۲	دشمن کے مرنے پر کیا کہے	۲۱	تشہد
۴۳	{ جب کسی مسلم کے مرنے کی خبر ملے تو کیا کہے	۲۲	تشہد کے بعد درود شریف
		۲۳	درود شریف کے بعد کی دعائیں
۴۴	نماز جنازہ میں میت کے لئے دعا	۲۵	نماز کے بعد کی دعائیں
۴۵	میت کو قبر میں رکھنے کی دعا	۲۹	دعائے قنوت
۴۶	{ زیارتِ قبر کے لئے قبرستان جائے تو کیا کہے	۳۱	صبح و شام کی دعائیں
		۳۳	سونے کے وقت کی دعائیں
۴۷	{ آندھی اور طوفان کے وقت کی دعا	۳۶	نیند نہ آئے تو کیا پڑھے
		۳۷	سونے میں ڈر جائے تو کیا پڑھے
۴۸	{ بادل کی گرج اور بجلی کی کڑک کے وقت کی دعا	۳۸	قرض و روکرنے کی دعائیں
		۳۹	مشکل اور دشواری کے وقت
۴۸	پہلی رات کا پانزدہویں تو کیا پڑھے	۴۰	تکلیف کے وقت کیا پڑھے

۵۷	کھانا کھلانے والے کے لئے دعا	۴۹	روزہ افطار کرنے کی دعائیں
۵۷	{ نیامیوہ و پھل دیکھنے	۵۰	{ کسی دوسرے کے یہاں کچھ
	کی دعا		تناول کرے تو کیا کہے۔
۵۸	{ چھینک آنے کے وقت	۵۱	{ سفر پر جانے اور اس سے
	کی دعا		واپس آنے کی دعا
۵۹	{ کافر کو چھینک آئے تو کیا	۵۳	رخصت کرنے والا کیا کہے
	کیا کہے۔	۵۴	سفر میں کسی جگہ اترنے کی دعا
۵۹	خطبہ نکاح		کسی بستی میں داخل
۶۲	شادی کی مبارک باد	۵۴	{ ہونے کی دعا
۶۲	{ بیوی کے پاس جائے تو	۵۶	{ کھانا کھاتے وقت
	کیا کہے۔		بسم اللہ پڑھنا
۶۳	جماع کے وقت کی دعا		کھانے سے فارغ ہونے
۶۴	مجلس سے اٹھنے کی دعا	۵۶	{ کے بعد کی دعا

۷۱	استحارہ کی دعا	۷۵	مجلس سے اٹھتے وقت اپنے
۷۳	دعاۓ حاجت		اور اہل مجلس کے لئے دعا
۷۵	جامع دعائیں	۷۷	کسی مصیبت زدہ کو
۷۹	قربانی کی دعا اور		دیکھنے کی دعا
	اس کا طریقہ	۷۸	بازار جانے کی دعا
۸۱	عقیقہ کی دعا		آئینہ دیکھنے کے وقت
۸۲	مصادر	۷۹	کی دعا
۸۶	فہرست مضامین	۷۰	ستید الاستغفار

ایک نظر

کتاب میں عموماً ایک حدیث کے کئی مصادر ذکر کیے گئے ہیں، لیکن اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ سبھی مصادر کے الفاظ اور ان کی ترتیب میں سوئی صد مطابقت ہو بلکہ نفسِ مضمون سے مطابقت کافی بھی جلتے گی۔ البتہ کم از کم کسی ایک مصدر سے الفاظ کی مطابقت ضروری ہے۔

ذیل میں وہ رموز و اشکالے درج کیے جاتے ہیں جو حاشیے میں حدیث کے مصادر ذکر کرتے وقت استعمال کیے گئے ہیں، نیز ان رموز کے بعد قوسین میں حدیث کے نمبر کتاب کی جلد و صفحہ تحریر کر دیے گئے ہیں تاکہ مراجعہ میں سہولت ہو، وہ رموز یہ ہیں۔

خ / صحیح بخاری	د / سنن ابو داؤد
م / صحیح مسلم	جہ / سنن ابن ماجہ
حب / صحیح ابن حبان (موارد)	ن / سنن نسائی
حم / مسند احمد	دی / سنن دارمی
خد / بخاری فی الأدب المفرد	ک / مستدرک حاکم
ت / جامع ترمذی	طب / معجم طبرانی

تقریظ

از محدث جلیل علامہ حبیب الرحمن الاعظمی رحمہ اللہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

”مسنون دعائیں“ ان دعاؤں کا ایک مستند مجموعہ ہے، جو حدیثوں میں وارد ہوئی ہیں، اس مجموعہ یا رسالہ کے مولف عزیز مولوی حفظ الرحمن ندوی نے جو جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ سے بھی فراغت حاصل کر چکے ہیں۔ احادیث کے ذخیرہ سے بقدر کفایت دعائیں ان کے اردو ترجمہ کے ساتھ یکجا کر دی ہیں۔ دعاؤں کے انتخاب میں انھوں نے اچھے علمی ذوق کا ثبوت دیا ہے۔
فاحسن اللہ جزاءہ و نفع بہ ،

حبیب الرحمن الاعظمی

۴/ ذی قعدہ ۱۴۰۵ھ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پیش لفظ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى
أَشْرَفِ الْأَنْبِيَاءِ وَالرَّسُلِينَ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ -
وَمَنْ سَارَ عَلَى نَهْجِهِمْ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ : آمَّا بَعْدُ !

دُعا کے معنی میں پکارنے کے، یعنی اپنی حاجت کے لئے اللہ تعالیٰ کو
پکارنا، جس کا علم خالق کائنات نے ان الفاظ میں دیا ہے۔

ادْعُوا سِرَّ بَكُمْ تَضَرُّعًا اپنے پروردگار کو گڑگڑا کر اور چپے چپے
وَحُفْيَةً. (الأعراف: ۵۴) بھی پکارا کرو۔

یہ دعا درحقیقت بندگی کے اظہار کا ایک خاص مظہر ہے اور اللہ تعالیٰ سے
تقرب حاصل کرنے کا ایک اہم وسیلہ، اسی لئے اسے عبادت سے تعبیر کیا گیا ہے
نعمان بن بشیرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ

دعائیں عبادت ہے پھر آپ نے یہ آیت کریمہ تلاوت فرمائی۔

<p>وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ - (غافر: ۶۰)</p>	<p>تمہارا رب کہتا ہے مجھے پکارو میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا، جو لوگ گھمنڈ میں آکر میری عبادت سے منہ موڑتے ہیں ضرور وہ ذلیل و خوار ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے ۱۱</p>
--	--

پہنچ تو یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زندگی کے مختلف شعبوں سے متعلق سیکڑوں دعائیں تعلیم فرمائی ہیں جو کتب حدیث کے صفحات میں ہمیشہ کے لئے ثبت ہو چکی ہیں۔ سوتے جاگتے، اٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے کھاتے پیتے، پہنتے اوڑھتے غرض ہر حالت اور ساعت میں آپ کی زبان مبارک پر اللہ کا ذکر جاری رہتا تھا۔ کتب حدیث کا ایک حصہ آپ کی انہی دعاؤں اور مبارک کلمات پر مشتمل ہے۔

اُٹھے ہم خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے اُسوۂ حسنہ پر عمل کرتے ہوئے آپ کی زبانِ فیض اثر سے جو دعائیں ادا ہوئیں یا آپ نے اُمت کو تعلیم فرمائیں۔ ان مبارک کلمات کے ذریعہ اللہ رب العزت کو یاد کریں، اس سے لو لگائیں اور اسی سے ہم اپنی مرادیں مانگیں۔

حفظ الرحمن الأعظمیٰ الندوی

الذیہ ۲۳ / ۴ / ۱۴۰۵ھ

الشارقہ ۱۵ / ۱ / ۱۴۸۵ھ

سوکر اٹھنے کی دعا

(۱) حضرت عذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو بستر پر لیٹتے تو اپنا ہاتھ اپنے رخسار کے نیچے رکھ لیتے پھر کہتے

اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ | خداوند! تیرے ہی نام پر مجھے مرنا
أَمُوتُ وَأَحْيَا۔ | اور تیرے ہی نام پر مجھے جینا ہے

اور جب سوکر اٹھتے تو اللہ تعالیٰ کا شکر اس طرح ادا کرتے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي | سب تعریفیں اللہ کو لائق ہیں جس نے
أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا | موت طاری کرنے کے بعد ہم کو جلایا
وَأَيَّنَا النُّشُورُ۔ (۱) | ہیں اسی کے پاس جانا ہے۔

کوئی چیز پہننے کے وقت کی دعا

(۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

(۲) خ (۶۳۱۳) ت (۳۲۱۳) ج (۳۸۸۰) م (۲۷۱۱)
ابن السنی (۱۳)

علیہ وسلم جب کوئی لباس (کرتا، چادر یا عمامہ) پہنتے تو یہ دعا کرتے۔

اے اللہ میں تجھ سے اس کی بھلائی کی	اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
اور جس غرض کے لئے یہ ہے اس کی	مِنْ خَيْرِهِ وَخَيْرِ مَا
بھلائی کی استدعا کرتا ہوں اور اس کے	هُوَ لَهُ وَأَعُوذُ بِكَ
شر سے اور جس غرض کے لئے یہ ہے	مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا
اس کے شر سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں۔	هُوَ لَهُ۔

نیا لباس پہننے کے وقت کی دعا

(۲) حضرت ابوامامہؓ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطابؓ نے ایک مرتبہ نیا کپڑا پہن کر یہ دعا کی۔

سب تعریفیں اللہ کو لائق ہیں جس نے	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي
مجھے وہ لباس پہنایا جس سے میں اپنی	كَسَانِي مَا اُوَارِي

(۳) حم ت. جہ دیکھئے مشکوٰۃ المصابیح (۴۳۷۴)

بِهٖ عَوْرَتِيْ وَاتَّجَمَلُ | شرمگاہ چھپانا ہوں اور جسے میں اپنی زندگی
بِهٖ فِيْ حَيَاتِيْ۔ | میں سامانِ زینت بناتا ہوں۔

پھر حضرت عمرؓ نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے
سنا کہ جس نے نیا کپڑا پہنا اور یہی دعا پڑھی، پھر اپنے پرانے کپڑے کو صدقہ کر
دیا تو وہ زندگی میں بھی اور مرنے کے بعد بھی اللہ تعالیٰ کے ظل و حمایت، اس کی
حفاظت و پردہ داری میں ہوگا۔

گھر سے نکلنے کے وقت کی دعا

(۴۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا جو گھر سے نکلے وقت یہ کہے :

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ | میں اللہ کا نام لے کر نکل رہا ہوں، اللہ
عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا | پر میرا بھروسہ ہے۔ اللہ کی مدد کے بغیر نہ

قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ۔ | کوئی طاقت کام آسکتی ہے اور نہ کوئی قوت

اس کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے کہا جاتا ہے تجھے پوری رہنمائی مل گئی تیرا کام سدا رہا
دیا گیا۔ تجھ کو محفوظ کر لیا گیا، اور شیطان نامراد ہو کر اس سے دور ہو جاتا ہے۔

گھر میں داخل ہونیکے وقت کی دعا

(۵) حضرت ابوماک اشعری سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ جب کوئی گھر میں داخل ہو تو یہ کہتا ہو داخل ہو اور یہ کہنے کے بعد
اپنے گھر والوں کو سلام کرے۔

اے خدا! میں تجھ سے گھر کے اندر آنے	اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
اور گھر کے باہر جانے کی خیر و برکت مانگتا	خَيْرَ الْمَوْلِجِ وَخَيْرَ
ہوں، اہم اللہ کا نام لے کر داخل ہوئے	الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللَّهِ
اور اسی کا نام لے کر نکلے اور اپنے	وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللَّهِ خَرَجْنَا

وَعَلَى اللَّهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا۔ | پروردگارِ خدا ہی پر ہمارا بھروسہ ہے۔

پانچانہ میں داخل ہونے کی دعا

(۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جب قضائے حاجت کو جاتے تو یہ دعا پڑھتے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ | اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں
بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ | ذکور و اناث شیاطین سے۔

پانچانہ سے نکلنے کے وقت کی دعا

(۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت النخل سے باہر آتے تو کہتے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي | تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے
(۶) بخ (۱۴۲) م (۳۷۵) ت (۵) د (۵۴) (۷) جہ (۳۱) (۳۰)
ابن السنی (۲۲)

مجھے سے تکلیف والی چیز دور فرمائی اور
مجھے عافیت دی۔

أَذْهَبَ عَنِّي الْأَذَى
وَعَافَانِي۔

وضو سے فارغ ہونے کی دعا

(۸) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے جو کوئی وضو کرے مکمل اور خوب اچھی طرح کرے پھر یہ دعا پڑھے تو اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دئے جائیں گے وہ جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہوگا۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود
نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں
اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ
وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ
إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ
لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ. اللَّهُمَّ

(۸) م (۲۳۴) ت (۵۵) اللہم اجعلنی کی زیادتی ترمذی سے ہے

اے اللہ تو مجھے توبہ کرنے والوں میں سے	اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ
بنادے اور پاک رہنے والوں میں سے۔	وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ

مسجد میں داخل ہونے اور باہر آنے کی دعا

(۹) حضرت ابو حمید یا ابواسید رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھے۔

اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے	اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ
دروازے کھول دے۔	اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

اور جب مسجد سے باہر نکلنے لگے تو یہ دعا کرے۔

اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا	اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
طلب گار ہوں۔	مِنْ فَضْلِكَ

(۹) م (۷۱۳) د (۳۶۵) ن (۵۳/۲) الفاظ مسلم کے ہیں

ابوداؤد نسائی اور ابن ماجہ وغیرہ میں دعا سے پہلے ”فلیسلم علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم“ کی روایت ہے۔

اذان کے بعد کی دعائیں

(۱۰) حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اذان کی آواز سن کر یہ کہے تو وہ شخص قیامت کے دن میری شفاعت کا مستحق ہوگا

اللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ

الدَّعْوَةُ النَّامَةُ وَالصَّلَوةُ

الْقَائِمَةُ اِنَّ مُحَمَّدًا الْوَسِيْلَةُ

وَالْفَضِيْلَةُ وَابْعَثْهُ مَقَامًا

مَحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَنِي۔

(۱۱) حضرت سعد بن ابی وقاصؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا جو شخص مؤذن کی اذان سننے کے وقت یہ کہے تو اس کے گناہ معاف کر

دیئے جائیں گے۔

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ | میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی

(۱۰) خ (۶۱۴) ت (۲۱۱) جہ (۷۲۲) (۱۱) م (۳۸۶) د

(۵۲۵) ت (۲۱۰)

<p>معبود نہیں، اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں اور میں اللہ کو رب مان کر خوش ہوں، اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو رسول مان کر خوش ہوں اور اسلام کو دین حق مان کر</p>	<p>إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا۔</p>
--	---

مغرب کی اذان کے بعد

(۱۲) ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے مغرب کی اذان کے بعد یہ دعا مانگنے کی تلقین فرمائی۔

<p>اے اللہ! یہ تیری رات آرہی ہے تیرا دن رخصت ہو رہا ہے۔ تیرے موزنوں کی آوازیں بلند ہو رہی ہیں۔ ایسے وقت</p>	<p>اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا إِقْبَالُ لَيْلِكَ وَإِدْبَارُ نَهَارِكَ وَأَصْوَاتُ دُعَايِكَ</p>
---	--

فَاغْفِرْ لِيْ - | میں میری مغفرت فرما۔

تکبیر تحریمہ کے بعد کی دعائیں

تکبیر تحریمہ کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کئی دعائیں منقول ہیں جن میں سے دو ذکر کی جاتی ہیں۔

(۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع فرماتے تو یہ پڑھتے۔

اے خدا! تو پاک ہے، تعریف تیرے لیے	سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ
ہے اور تیرا نام بابرکت ہے اور تیری شان	وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ
بلند ہے اور تیرے سوا کوئی عبودت کے	اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا
لائی نہیں۔	إِلَهَ غَيْرُكَ -

(۱۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

و سلم تکبیر تحریر اور قرأت کے درمیان ذرا سا توقف فرماتے۔ میں نے ایک مرتبہ عرض کیا یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان، مجھے بتلا دیجیے کہ تکبیر تحریر اور قرأت کے درمیان کیا پڑھتے ہیں، آپ نے فرمایا۔ میں یہ کہتا ہوں :

اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ
وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا
بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ
وَالْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ
مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنْقَى
الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ
الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ
خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالتَّلَجِ
وَالْبَرَدِ۔

اے اللہ! میرے اور میری خطاؤں
کے درمیان اتنی دوری کر دے جتنی
تو نے مشرق و مغرب کے درمیان رکھی
ہے اور اے اللہ! تو مجھے خطاؤں سے
ایسا پاک و صاف کر دے جیسا کہ سفید
کپڑا میل کچیل سے پاک و صاف کر دیا
جاتا ہے، اور اے اللہ! تو میری
خطائیں پانی برف اور اُلے سے
دھو ڈال۔

رکوع اور سجدے کی دعائیں

(۱۵) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی تو آپ رکوع میں کہتے:

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ | پاک ہے میرا بزرگ رب
اور سجدے میں کہتے۔

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى | پاک ہے میرا عالی شان رب
(۱۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع اور سجدے میں یہ کہتے تھے۔

سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ | تو نہایت پاک ذات پاک صفت والا
رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلَائِكَةِ | ہے ہمارا رب ہے، فرشتوں اور

(۱۵) ت (۲۶۱) د (۸۷۱) ج (۸۸۸) ن (۲۲۴/۲)

(۱۶) م (۴۸۷) د (۸۷۲) ن (۲۲۴/۲)

وَالرُّوحِ -

روح الامین (جبریل) کا رب ہے۔

(۱۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع میں جاتے تو یہ دعا کرتے۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ
وَبِكَ اَمَنْتُ وَ لَكَ
اَسْلَمْتُ وَخَشَعَ لَكَ
سَمْعِي وَبَصَرِيْ وَمُخِّيْ
وَعَظْمِيْ وَعَصَبِيْ -

اے اللہ! تیرے ہی لئے میں نے رکوع
کیا، تجھی پر ایمان لایا، تیری فرمانبرداری
کی اور تیرے ہی لیے میرے کان،
زگایں، مغز، ہڈیاں اور رگ پٹھے
سب جھکے ہوئے ہیں۔

(۱۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے بچے میں یہ دعا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ
كَلَّةً دِقَّةً وَجِلَّةً وَاَوَّلَةً

اے اللہ! میرے سارے گناہ معاف
فرمادے۔ چھوٹے، بڑے، نالگے، پچھلے

وَالْخَيْرَةُ وَعَلَانِيَتُهُ وَسِرَّةُ - | ظاہر اور پوشیدہ

رکوع سے اٹھنے کے بعد

(۱۹) حضرت رفام بن رافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے ایک روز نماز پڑھ رہے تھے جب آپ نے رکوع سے سر اٹھایا اور سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہا تو آپ کے پیچھے ایک شخص نے کہا۔

رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ	اے ہمارے پروردگار! تیرے ہی
حَمْدٌ أَكْثَرُ مِنْ طَيِّبَاتِ مَبَارَكَا	لئے ساری تعریفیں ہیں بہت زیادہ،
فِيهِ -	پاکیزہ اور مبارک تعریفیں۔

جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا۔ یہ کہنے والا کون تھا؟ اس شخص نے کہا میں، آپ نے فرمایا میں نے تم سے زیادہ فرشتوں کو دیکھا کہ وہ ایک دوسرے

(۱۹) د (۷۷۰) (۷۷۳) ن (۹۶/۲)

سے اس بات میں سبقت لے جانے کی کوشش کر رہے ہیں کہ اس کو پہلے کون نامہ اعمال میں لکھے۔

(۲۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب امام سمیع اللہ لمن َحَدَّثَہُ کہے تو تم لوگ کہو اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ تو جس کا کہنا فرشتوں کے کہنے کے موافق ہو گا۔ اس کے پہلے گنا معاف کر دیئے جائیں گے۔

دونوں سجدوں کے درمیان کی دعا

(۲۱) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں سجدوں کے درمیان یہ دعا کیا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ | اے اللہ! میری مغفرت فرما دے مجھ

(۲۰) خ (۷۹۰) م (۴۰۹) و (۸۴۸)

(۲۱) ۱ (۸۵۰) ت (۲۸۴) جہ (۸۹۸) الفاظ ابوداؤد کے ہیں

<p>پر رحم فرما، مجھے ماقیت دے دے میرے راستے پر چلا اور رزق عطا کر۔</p>	<p>وَارْحَمْنِي وَعَافِنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي۔</p>
--	---

تشہد

(۳۳) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اس حال میں کہ میرا ہاتھ آپ کے دونوں ہاتھوں کے درمیان تھا تشہد پڑھنا سکھایا۔ جس طرح کہ وہ ہم کو قرآن کی سورہ کی تعلیم دیا کرتے تھے وہ یہ ہے۔

<p>تمام قول بدنی اور مالی عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں ویا تمام ادب و تعلیم کے کلمات، ہماری نمازیں اور تمام صدقات سلام آپ پر اے نبی اور اللہ کی رحمت</p>	<p>الشَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ</p>
--	--

(۲۲) خ (۶۲۶۵) م (۴۰۲)

اور اس کی برکتیں، سلامتی جو ہم پر اور
اللہ کے سب نیک بندوں پر ہیں گواہی
دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت
کے لائق نہیں۔ اور گواہی دیتا ہوں
کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے
اور رسول ہیں۔

السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَىٰ عِبَادِ
اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ
أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔

تشہد کے بعد درود شریف

(۲۲) حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول، اللہ تعالیٰ نے ہمیں آپ پر سلام
مرض کرنے کا طریقہ بتا دیا، اب ہم کو آپ یہ بتادیں کہ آپ پر درود کیسے بھیجیں؟
آپ نے فرمایا یوں کہو۔

(۲۳) متفق علیہ، مشکوٰۃ المصابیح (۹۱۹) شرح السنۃ (۶۸۱)

اے اللہ! تو محمد اور آل محمد پر رحمت فرما
جس طرح تو نے ابراہیم اور ان کی آل
پر رحمت فرمائی، تو حمد و ستائش کے
لائق ہے اور بزرگی والا ہے۔ اے
اللہ! تو محمد اور آل محمد کو برکتیں عطا فرما،
جس طرح تو نے ابراہیم اور آل ابراہیم
کو برکتیں عطا فرمائیں، تو حمد و ستائش
کے لائق اور بزرگی والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ
اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی
اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی
اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

درود شریف کے بعد کی دعائیں

(۲۴) حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا
یا رسول اللہ مجھے کوئی ایسی دعا بتا دیجئے جو میں اپنی نماز میں مانگا کروں۔ آپ

(۲۴) خ (۸۲۴) م (۲۷۰۵)

نے ارشاد فرمایا یوں کہا کرو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ
نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَلَا یَغْفِرُ
الدُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاعْفِرْ
لِیْ مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ
وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ
الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ۔

اے اللہ! میں نے اپنے اوپر بہت
ظلم کیا اور تیرے سوا کوئی گناہوں کو
بخش نہیں سکتا۔ تو اپنے فضل سے
مجھے معاف فرما دے اور مجھ پر رحم فرما
بلاشبہ تو ہی بہت معاف کرنے والا
اور بہت رحم کرنے والا ہے۔

(۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی تشہد پڑھے (یعنی اس سے فارغ ہو جائے)
تو وہ چار چیزوں سے اللہ کی پناہ اس طرح مانگے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ
عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ
اَللّٰہِ: میں جہنم کے عذاب اور
اللہ کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں

(۲۵) م (۵۸۸) د (۹۸۳) ح (۹۰۹) ن (۵۸۰۳) الفاظ
مسلم کے ہیں

الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ | اور زندگی و موت کی آزمائشوں اور
وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ | دجال کے فتنہ سے پناہ مانگتا ہوں۔

نماز کے بعد کی دعائیں

(۳۹) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کا سلام پھرنے کے بعد یہ دعا پڑھتے تھے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا	اے اللہ! میرے گناہ معاف کر دے جو میں
قَدَّمْتُ وَمَا أُخِّرْتُ وَمَا	نے پہلے کئے اور جو بعد میں کئے اور جو چھپا
أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ	کئے اور جو علانیہ کئے اور جو مخفی نے
وَمَا أَسْرَفْتُ وَمَا أَنْتَ	زیادتی کی اسے بھی معاف کر دے اور
أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ الْمُقَدِّمُ	اسے بھی جسے تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے
وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلَهَ	تو آگے بڑھانے والا ہے اور تو ہی پیچھے

(۲۶) د (۱۵۰۹) ت (۳۴۱۷)

إِلَّا أَنْتَ -

کرنے والا ہے تیرے سوا کوئی عبادت
کے لائق نہیں۔

(۲۷) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر فرض نماز کے بعد یہ دعا کرتے تھے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں
وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ	وہ اکیلا ہے کوئی اس کا شریک نہیں
لَهُ الْوَلَدُ الْمَلَائِكَةُ وَالْأَنْبِيَاءُ	اس کی فرمانروائی ہے اور اسی کے لئے
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ	سب تعریفیں ہیں اور وہی ہر چیز پر قادر
اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا	اے کوئی روکنے والا نہیں، اور جے
أَعْطَيْتَ وَلَا مُمْسِكٍ	تو نہ دے اے کوئی عطا کرنے والا نہیں
لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ	اور دولت مند کو اس کی دولت تیرے

(۲۷) خ (۸۴۴) م (۵۹۳) د (۱۵.۵)

ذَا الْجَبَدِ مِنْكَ | مقابلے میں کام نہیں آسکتی۔ اسے عمل
الْجَبَدِ۔ | صلح اور تیری اطاعت و فرمانبرداری
کام آئے گی۔

(۲۸) حضرت ابولہامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھ لیا کرے تو اسے جنت میں جانے سے موت کے سوا کوئی چیز مانع نہیں ہوگی۔

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ | اللہ تعالیٰ ایسی ذات ہے کہ اس کے
لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ | سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ
وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا | زندہ جاوید ہے۔ تمام کائنات کو سمیٹا
فِي الْأَرْضِ مَنْ | ہوئے ہے، اسے نہ اونگھ لگتی ہے۔
اور نہ وہ سوتا ہے۔ زمین اور آسمانوں
میں جو کچھ ہے اس کی ملکیت میں ایسا

(۲۸) ابن السنی (۱۲۲) ابن القیم نے یہ حدیث ابوالہامہ الصیب میں بحوالہ التلکات الکبیر نقل کیا ہے دیکھئے ص (۲۲۹)

ذَا الَّذِي يَشْفَعُ
عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ
أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ
مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا
شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ
السَّمُوتِ وَالْأَرْضَ
وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا
وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

(سورہ بقرہ : ۲۵۵)
❖ ❖ ❖

کون ہے ہے جو اس کے پاس اسکی
امارت کے بغیر کسی کی سفارش کرے جو
کچھ ان کے سامنے ہے اسے بھی وہ
جانتا ہے ان سے جو اوچل ہے۔ اس سے
بھی وہ واقف ہے اور وہ اس کی مخلوق
میں سے کسی چیز کو اپنے احاطہ علم میں نہیں
لا سکتے بلایہ کہ وہی جس قدر علم دینا
چاہے اس کی کرسی نے آسمانوں اور
زمین کو اپنے اندر لے رکھا ہے ان دونوں
کی حفاظت اس کے لئے باعث ممکن
نہیں ہے اور وہ عاقلان اور عظیم الشان
فات ہے۔

دعائے قنوت

(۳۹) قنوت میں دو دعائیں منقول ہیں۔ ان میں سے پہلے اور علمائے اس کو ترجیح دی

ہے جو حضرت حسن بن علیؑ سے مروی ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم نے مجھے چند کلمات تعلیم فرمائے جن کو میں قنوت وتر میں پڑھتا ہوں، وہ یہ ہیں

اے اللہ! جن لوگوں کو تو ہدایت فرمائے	اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ
ان کے ساتھ مجھے بھی ہدایت دے،	فَيَمِّنْ هَدَيْتَ

(۲۹) (۱۳۲۵) ت (۳۶۳) ج (۱۱۷۸) حم (۱۹۹/۱) شرح
النسبی (۱۲۸/۲)

طبرانی اور بیہقی نے ولا یذل من والیت کے بعد ولا یعز من عادیت

روایت کیا ہے اور نسائی نے دوسرے طریق سے اخیر میں وصلی اللہ

علی النبی محمد ذکر کیا ہے دیکھئے بلوغ الہرام حدیث (۲۳۳)

اور ابن خزیمہ اور ابن ابی شیبہ وغیرہ نے وتعالیت کے بعد لا منجا منک

الا الیک کا ذکر کیا ہے۔ دیکھئے البانی کی صفۃ صلوۃ النبیؐ ص ۱۶۱

مطبوعہ المکتب الاسلامی۔

وَعَافِنِي فِيْ مَنْ
عَافَيْتَ وَتَوَلَّيْنِيْ
فِيْ مَنْ تَوَلَّيْتَ وَ
بَارِكْ لِيْ فِيمَا أُعْطِيتَ
وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ
فَإِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضَىٰ
عَلَيْكَ وَإِنَّهُ لَا يَدِلُّ
مَنْ وَآلَيْتَ تَبَارَكْتَ
رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ۔

(۳۰) اَللّٰهُمَّ اِنَّا
نَسْتَغِيْبُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ
وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنُثْنِيْ

اور جن کو تو عافیت دے ان کے ساتھ
مجھے بھی عافیت دے اور جن کا تو کلام
بے ان کے ساتھ میرا بھی کار ساز بن
اور ان تمام چیزوں میں جو تو نے مجھے
دی ہیں برکت دے اور جو تو نے میرے
لئے مقدر کیا ہے مجھے اس کے شر
سے بچا، تیرا ہی حکم چلتا ہے اور تجھ پر
کسی کا حکم نہیں چلتا، جس کا تو دوست
ہو گیا وہ ذیل و خوار نہیں ہوتا تو برکت
والا ہے اے پروردگار اور عظیم الشان
اے اللہ! ہم تجھی سے مدد
مانگتے ہیں اور تجھی سے گناہوں کی بخشش
چاہتے ہیں اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں۔

(۳۰) مصنف ابن ابی شیبہ ج ۲ ص (۳۰) مطبوعہ مدار التلقیہ بمبئی

عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَلَا
نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ
وَنَتْرُكُ مَنْ يَفْجُوكَ
اللَّهُمَّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ
وَلَكَ نَصَلِّي وَنَسْجُدُ
وَإِلَيْكَ نَسْعَى وَنُحْفِدُ
وَنَرْجُو رَحْمَتَكَ وَنُخْشِ
عَذَابَكَ إِنَّ عَذَابَكَ
الْجَدُّ بِالْكَفَّارِ مُلْحِقٌ

اور تیری تعریف کرتے ہیں تیری مٹائی
نہیں کرتے اور جو تجھ سے نافرمانی کرتا
ہے اس سے تعلق ختم کر لیتے ہیں،
اے اللہ! ہم تیری عبادت کرتے ہیں
اور تیرے ہی لیے نماز پڑھتے ہیں اور
تجھے کو سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف
دوڑتے ہیں اور لپکتے ہیں اور تیرے
عذاب سے خوف کھاتے ہیں اور تیری
رحمت کے امیدوار ہیں۔ بیشک تیرا
یقینی عذاب کافروں کو پہنچا کر رہے گا۔

صبح و شام کی دعائیں

۱۳۱۱ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام کو

(۳۱) غد (۱۱۹۹) ت (۳۸۸۸) د (۵۰۶۸) ح (۳۸۶۸)
حب (۲۳۵۳)

تعلیم فرماتے تھے کہ جب تم میں سے کوئی صبح کرے تو اللہ کے حضور میں عرض کرے۔

<p>اے اللہ! تیرے ہی حکم سے ہماری صبح ہوئی اور تیرے ہی حکم سے ہماری شام اور تیرے ہی حکم سے ہم جیتے ہیں، اور تیرے ہی حکم سے ہم مریں گے اور پھر تیرے ہی پاس حاضر ہوں گے۔</p>	<p>اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَ اِلَيْكَ النُّشُورُ۔</p>
---	--

<p>اور جب شام ہو تو یہ کہے:</p>	
<p>اے اللہ! تیرے ہی حکم سے ہماری شام ہوئی اور تیرے ہی حکم سے ہماری صبح اور تیرے ہی حکم سے ہم جیتے ہیں اور تیرے ہی حکم سے ہم مریں گے اور تیرے</p>	<p>اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَ اِلَيْكَ</p>

الْمَصِيْرُ - | ہی پاس لوٹ کر جائیں گے

(۳۲) حضرت ابان بن عثمان روایت کرتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر دن کی صبح اور ہرات کی شام کو تین دفعہ یہ دعا پڑھ لیا کرے تو اسے کوئی ضرر نہیں پہنچے گا۔ وہ دعا یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا	اس اللہ کے نام سے جس کے نام کے
يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ	ساتھ زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان
فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ	نہیں پہنچاتی، اور وہی سننے والا اللہ
وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ	جاننے والا ہے۔

سونے کے وقت کی دعائیں

(۳۲) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

(۳۲) ت (۳۳۸۵) ر (۵۰۸۸) ج (۳۸۶۹) حب
(۲۳۵۲) ک (۵۱۳،۱)
(۳۳) دیکھئے حاشیہ نمبر ۱

وسلم جب رات کو سونے کے لئے لیٹتے تو اپنا دایاں ہاتھ اپنے رخسار مبارک کے نیچے رکھ لیتے۔ پھر یہ دعا کرتے:

اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ	اے اللہ! مجھے تیرے ہی نام پر مرنا
أَمُوتُ وَأَحْيَا۔	اور جینا ہے۔

اور جب سو کر اٹھتے تو اس طرح کہتے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي	اس اللہ کی حمد و ثناء ہے جس نے موت
أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا	طاری کرنے کے بعد ہم کو جلا یا اور
وَإِلَيْهِ النُّشُورُ۔	ہمیں اسی کے پاس جانا ہے۔

(۳۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا کہ جب سونے کے لئے لیٹتے تو قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ "قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کرتے اور جسم مبارک پر جہاں تک آپ کے ہاتھ پہنچتے پھیرتے، پہلے سر

اور چہرے پر اس کے بعد جسم کے اگلے حصہ پر پھرتے، ایسا تین دفعہ کرتے،
حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ جب آپ بیمار ہوتے تو مجھے ایسا کرنے کا حکم فرماتے۔
(۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی بستر پر سونے کے لیے جائے تو وہ
اپنا بستر اپنے تہبند کے کنارے سے (یا کسی بھی کپڑے سے) تین مرتبہ جھاڑ
کیونکہ اسے پتہ نہیں ہے کہ اس کی غیر موجودگی میں اس پر کون سی چیز آہری
تھی، پھر یہ دعا پڑھے۔

اے اللہ! تیرے ہی نام پر میں نے
اپنا پہلو رکھا اور تیری ہی مدد سے
اُسے اٹھاؤں گا۔ اگر تو میری روح قبض
کرے تو اس پر رحم فرما اور اگر اس کو
چھوڑ دے تو اس کی اس طرح حالت

بِاسْمِكَ رَجِثُ
وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ
ارْفَعُهُ اِنْ اُمْسَكْتَ
نَفْسِي فَارْحَمْهَا
وَ اِنْ اُرْسَلَتْهَا فَاحْفَظْهَا

بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ | فرما جس طرح تو اپنے نیک بندوں کی
الصَّالِحِينَ | حفاظت کرتا ہے۔

نیند نہ آئے تو کیا پڑھے

(۳۶) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بے خوابی کی شکایت کی تو آپ نے فرمایا یہ
دعا کرو:

اے اللہ! ستارے چھپ گئے اور	اَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُومُ
آنکھیں نیند میں ڈوب گئیں اور تو نیند	وَهَدَّاتِ الْعُيُوتُ وَ
رہنے والا اور ہر چیز کا نگہبان ہے،	اَنْتَ حَيٌّ قَيُّوْمٌ لَا
تعب نہ اونگھ لگتی ہے اور نہ تو سوتا ہے	تَاْخُذُكَ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ
اے ابدی زندہ رہنے والے اے نگہبان	يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اهْدِنِيْ

(۳۶) ابن السنی (۷۵۲) طب (مجمع الرواۃ (۱۲۸/۱۰)

لَيْلِيْ وَ اَنِيْمٌ | تو میری رات پر سکون بنا دے اور
عَيْنِيْ۔ | میری آنکھوں کو نیند بخش دے۔

حضرت زیدؓ کہتے ہیں کہ جب میں نے یہ دعا پڑھی تو اللہ تعالیٰ نے
میری بے خوابی دور فرمادی۔

سوئے میں ڈر جائے تو کیا پڑھے

(۳۷) حضرت عمرو بن شعیب کے دادا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی نیند میں ڈر جائے اور یہ دعا پڑھ
لے تو اسے وہ ڈراؤنا خواب کوئی ضرر نہیں پہنچائے گا، دعا یہ ہے۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ	میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلموں کے ذریعہ پناہ
اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ	مانگتا ہوں اس کے غضب سے، اس
غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ	کی سزا سے اس کے بندوں کے شر سے

(۳۷) ت (۳۵۱۹) د (۳۸۹۳) ح (۱۸۱/۲) ابن السنی (۷۵۳)

<p>شیاطین کے دوسووں سے، اور اس بات سے کہ وہ میرے قریبائیں۔</p>	<p>عِبَادِهِ وَمِنْ هَمْزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَخْضَرُونَ۔</p>
--	---

قرض دور کرنے کی دعائیں

(۳۸) یہ دعا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کو صبح و شام پڑھنے کے لیے تعلیم فرمائی تھی جس کے پڑھنے سے ان کے تمام قرض باسانی ادا ہو گئے۔ وہ دعا یہ ہے۔

<p>اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں، فکر اور غم سے اور پناہ مانگتا ہوں مظلوم کاہلی سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں میں کنجوسی اور بزدلی سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں قرض کے غالب آجانے سے</p>	<p>اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ</p>
--	--

وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ | اور تیری پناہ مانگتا ہوں فوجوں کے
الدِّينِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ۔ | قہر اور دباؤ سے۔

(۳۹) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق جو شخص اس دعا کو پڑھے
گا اللہ تعالیٰ اس کے قرض ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائیں گے۔ اگرچہ اس کے
قرض پہاڑ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں، وہ دعایہ ہے۔

اللَّهُمَّ اكْفِنِي | خداوند! مجھے حلال رزق دے کھام
بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ | سے بچا دے، اور تو اپنے فضل و کرم
وَ أَغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ | سے مجھے اپنے غیروں سے بے نیاز
سِوَاكَ۔ | کر دے۔

مشکل اور دشواری کے وقت

(۴۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ

(۳۹) ت (۳۵۵۵) و بیہقی درالدعوات الکبیر دیکھئے مشکاة المصابیح
(۲۲۲۹)

(۴۰) حب (۲۲۲۷) ابن السنی (۳۵۳)

علیہ وسلم نے یہ دعا فرمائی:

اے اللہ! تو جس کام کو آسان بنائے وہی	اللَّهُمَّ لَا سَهْلَ إِلَّا مَا
آسان ہے، اور اگر تو چاہے تو مشکل	مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا وَأَنْتَ تَجْعَلُ
کو آسان کر دے۔	الْحَزْنَ إِذَا شِئْتَ سَهْلًا۔

تکلیف کے وقت کیا پڑھے

(۴۱) حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے جسم میں درد کی شکایت کی تو آپ نے ان سے فرمایا کہ تم اپنا ہاتھ اپنے جسم کی تکلیف والی جگہ پر رکھو اور تین مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر سات مرتبہ یہ دعا کرو۔

میں اللہ کے جلال و قدرت کی پناہ لیتا	أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللَّهِ
ہوں۔ اس تکلیف کے شر سے جو میں	وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ

مَا أَجِدُ وَأَحَازِرُ۔ | محسوس کر رہا ہوں اور میں سے میں
ڈرتا ہوں۔

(۴۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب ہم میں سے کوئی
بیمار ہوتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا ہاتھ اس کے جسم پر پھیرتے اور یہ
دعا کرتے۔

أَذْهَبِ الْبَاسَ رَبِّ | اے لوگوں کے پروردگار تکلیف دور
النَّاسِ وَأَصْفِ أَنْتَ الشَّافِي | فرما دے اور شفا عطا کر، تو ہی شفا عطا
لَا شِفَاءَ إِلَّا بِشِفَائِكَ | کرنے والا ہے، تیری شفا کے سوا کوئی
شِفَاءٌ لَا يُغَادِرُ | شفا نہیں، ایسی کامل شفا دے کہ
سَقَمًا۔ | بیماری کا کوئی اثر باقی نہ رہنے دے۔

دشمن سے خوف کے وقت

(۴۳) حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم کو جب کسی دشمن سے خطرہ محسوس ہوتا ہے تو یہ دعا کرتے۔

<p>اے اللہ! ہم تجھ کو ان دشمنوں کے مقابلے میں پیش کرتے ہیں اور ان کے شر سے تیری پناہ مانگتے ہیں۔</p>	<p>اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ مَخْرَجِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ۔</p>
--	---

دشمن کے مرنے پر کیا کہے

(۴۴) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! خدائے عزوجل
نے ابو جہل کو ہلاک کر دیا تو آپ نے فرمایا۔

<p>تمام حمد و ثنا اس اللہ کے بیٹھے ہے جس نے اپنے بندے کی نصرت کی اور اپنے دین کو عزت و غلبہ سے نوازا۔</p>	<p>اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَصَرَ عَبْدَهُ وَ اَعَزَّ دِيْنَهُ۔</p>
---	---

جب کسی مسلم کے مرنے کی خبر ملے تو کیا کہے

(۳۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ موت خوف و درہشت کا باعث ہے اس لئے جب تم میں سے کسی کو اپنے مومن بھائی کے انتقال کی خبر ملے تو یہ کہے۔

بیشک ہم اللہ کے ہیں اور اسی کی طرف
لوٹنے والے ہیں اور ہم اپنے رب کی
طرف جانے والے ہیں۔ یا اللہ تو
اس کو اپنے غلص بندوں میں رکھ لے
اور اس کی کتاب طہین میں لکھ رکھ اور
پہاؤں گان میں اس کا قائم مقام بن جا
اور اس کے اجر سے ہم کو محروم نہ کراد

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ
رَاجِعُونَ وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا
لَمُنْقَلِبُونَ۔ اَللّٰهُمَّ اكْتُبْهُ
عِنْدَكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ وَاجْعَلْ
كِتَابَهُ فِي عِلِّيِّينَ وَاخْلُفْهُ
فِي أَهْلِهِ فِي الْغَايِبِينَ
وَلَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلَا

تَفْتِنًا بَعْدَهُ - | نہ اس کے بعد ہم کو آزمائش میں ڈال۔

نماز جنازہ میں میت کے لئے دعا

(۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی جنازے کی نماز پڑھتے تو یہ دعا کرتے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ	اے اللہ! ہمارے زندوں، ہمارے
لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا	مردوں، ہمارے حاضرین، ہمارے
وَعَائِشِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا	غائبوں، ہمارے چھوٹے، ہمارے بڑے
وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا اللَّهُمَّ	ہمارے مردوں، ہماری عورتوں سب
مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ	کی مغفرت فرما، اے اللہ! تو ہم میں سے
عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ	جس کو زندہ رکھے تو اس کو اسلام پر
تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ	زندہ رکھ اور جسے موت دے، اے

(۴۶) د (۳۲۰۱) ج (۱۳۹۸) ح (۳۶۸/۲) ک (۳۵۸/۱) الفاظ

حدیث میں ماخذ کے ہیں۔

<p>ایمان کی حالت میں موت دے اے اللہ اس میت پر صبر کرنے کے ساتھ ہیں محروم نہ کر اور نہ ہیں تو اس کے بعد گمراہ کر۔</p>	<p>عَلَى الْإِيمَانِ اللَّهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلَا تُخِلَّنَا بَعْدَهُ۔</p>
--	---

میت کو قبر میں رکھے تو کیا کہے

<p>(۲۷) حضرت ابوالامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دختر حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا قبر میں رکھی گئیں تو آپ نے یہ دعا کی تھی۔ اسی زمین سے ہم لے تم کو پیدا کیا ماسی میں ہم تمہیں واپس لے جائیں گے اور اسی سے تم کو دوبارہ نکالیں گے، اللہ کے نام پر اور اللہ کی راہ میں اور رسول</p>	<p>مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نَعِيدُكُمْ وَفِيهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَى بِسْمِ اللَّهِ وَفِي سَبِيلِ</p>
--	--

<p>اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مذہب اور طریقے پر۔</p>	<p>اللہ وَعَلَىٰ مِلَّةِ رَسُولِ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔</p>
--	---

زیارت قبر کیلئے قبرستان جائے تو کیا کہے

(۴۸) حضرت بریدہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کو تلقین فرمایا کرتے تھے کہ جب وہ قبرستان جائیں تو یہ کہیں:

<p>اس دیار کے رہنے والے مومنو اور مسلمانو! تم پر سلام ہو، انشاء اللہ ہم تم سے عنقریب آئیں گے، ہم اللہ سے اپنے اور تمہارے لیے عافیت کا سوال کرتے ہیں۔</p>	<p>السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَاجِقُونَ نَسْأَلُ اللَّهَ لَنَا وَلَكُمْ الْعَافِيَةَ</p>
--	--



آندھی اور طوفان کے وقت کیا ہے

(۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب آندھی آتی تو یہ دعا کرتے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيهَا
وَوَخَيْرَ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ
شَرِّهَا وَشَرِّ مَا
فِيهَا وَشَرِّ مَا أُرْسِلَتْ
بِهِ۔

خداوندنا! میں تجھ سے اس آندھی کی خیر و برکت کا اور جو کچھ اس میں ہے اس کی خیر و برکت کا اور جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے اس کے خیر کا طالب ہوں، میں آپ کی پناہ لیتا ہوں اس کے شر سے اور اس سے جو اس میں ہے اور اس کے شر سے جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی۔

(۳۹) ت (۳۴۴۵) م (۸۹۹) الفاظ مسلم کے ہیں۔ ترمذی میں اسألك من خيرها ہے

بادل کی گرج اور بجلی کی کڑک کے وقت کی دعا

(۵۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بادل کی گرج اور بجلی کی کڑک سنتے تو یہ دعا کرتے۔

<p>اے اللہ! تو ہمیں اپنے غضب سے بچا، اور اپنے عذاب سے ہلاک نہ کر اور اس سے پہلے ہی ہمیں امن و مافیت سے نواز</p>	<p>اَللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكُنَا بِعَذَابِكَ وَاعْفَا قَبْلَ ذَلِكَ۔</p>
---	---

پہلی رات کا چاند دیکھے تو کیا پڑھے

(۵۱) حضرت ظہیر بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی

(۵۰) خد (۷۱۲) ت (۳۴۴۶) امام بخاری نے بصعقك“
روایت کیا ہے۔

(۵۱) ت (۳۴۴۷) حم (۱۶۲/۱) دی (۳/۲) حب
(۳۴۷۵) ابن السنی (۶۴۶) الفاظ حدیث ابن السنی کے ہیں۔

اللہ علیہ وسلم جب پہلی رات کا چاند دیکھتے تو یہ دعا کرتے۔

اللَّهُمَّ أَهْلَهُ عَلَيْنَا	خداوند! یہ چاند ہم پر امن و ایمان اور
بِالْإِيمَانِ وَالْإِيمَانِ وَالسَّلَامَةِ	سلامتی و اسلام کے ساتھ طلوع کرنا،
وَالْإِسْلَامِ رَبِّي وَرَبُّكَ اللَّهُ تَعَالَى	اے چاند! میرا اور تیرا رب اللہ تعالیٰ ہے۔

روزہ افطار کرنے کی دعائیں

(۵۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

جب روزہ افطار فرماتے تو یہ کہتے:

ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتْ	پاس چلی گئی اور رگیں تر ہو گئیں اور اوروں
الْعُرْوَةُ وَثَبَتَ الْأَجْرُ إِن شَاءَ اللَّهُ	ثواب یقینی ہو گیا۔ انشاء اللہ۔

(۵۳) حضرت معاذ بن زہرہ (تابعی) روایت کرتے ہیں کہ انہیں یہ بات پہنچی ہے

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب روزہ افطار فرماتے تو یہ دعا کرتے۔

(۵۲) د (۲۳۵۷) ک (۲۲۲/۱) ابن السنی (۴۷۹) (۵۳)

د (۲۳۵۸)

<p>اے اللہ! میں نے تیرے ہی واسطے روزہ رکھا، اور تیرے ہی رزق سے میں نے افطار کیا۔</p>	<p>اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلَى رِزْقِكَ افْطَرْتُ</p>
--	---

کسی دوسرے کے یہاں کچھ تناول کرے تو کیا کہے

(۵۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سعد بن جبادہؓ کے پاس تشریف لے گئے تو وہ روٹی اور تیل لائے جس سے آپ نے تناول فرما کر یہ دعائیہ کلمات کہے،

<p>تمہارے یہاں روزہ دار روزہ کھولیں۔ اور نیک لوگ تمہارا کھانا کھائیں، اور فرشتے تمہارے حق میں دعا کریں۔</p>	<p>اُفْطَرَوْا عِنْدَكُمْ الصَّائِمُونَ وَأَكَلَ طَعَامَكُمْ الْمُتَجَرِّدُونَ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمْ الْمَلَائِكَةُ</p>
---	--

سفر پر جانے اور اس سے واپس آنے کی دعا

(۵۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا کہ جب سفر کے لیے اونٹ پر سوار ہوتے تو تین دفعہ اللہ اکبر کہتے۔ اس کے بعد یہ دعا کرتے۔

پاک و بے عیب ہے وہ ذات جس	سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ
نے ہمارے لئے اس کو قابو میں دیا	لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ
ہم اس کو قابو میں کرنے والے نہیں	مُقْرِبِينَ وَإِنَّا إِلَىٰ
تھے، اور ہم اپنے پروردگار کے پاس	رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ، اَللّٰهُمَّ
لوٹ کر جانے والے ہیں، اے اللہ!	اِنَّا نَسْأَلُكَ فِي سَفَرِنَا
ہم اپنے اس سفر میں تجھ سے نیکی اور	هَذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی
تقویٰ کی اور ان اعمال کی درخواست	وَمِنْ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی

اللَّهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا
هَذَا وَاطْوِعْنَا بَعْدَهُ
اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَسْجُوبُ
فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي
الْأَهْلِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ
بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ
وَكَاثِبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ
الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ
وَالْأَهْلِ -

کرتے ہیں جو تجھے پسند ہے، اے
اللہ! تو ہم پر یہ سفر آسان فرما دے اور
اس کی دوری کم کر دے اے اللہ!
بس تو ہی اس سفر میں ہمارا رفیق اور
سہارا ہے اور ہمارے پیچھے تو ہی ہمارے
مال و جائداد اور اہل و عیال کی دیکھ
بھال کرنے والا ہے، اے اللہ میں
تیری پناہ چاہتا ہوں۔ سفر کی مشقت
اور تکلیف دہ منظر سے، اور اس سے
کہ سفر سے واپسی پر اہل و عیال اور مال
جائداد میں کوئی بُری بات کا سامنا
کروں۔

اور سفر سے واپس ہوتے تو یہی کلمات کہتے لیکن اخیر میں ان کلمات کا

اضافہ کرتے۔

<p>ہم واپس لوٹنے والے تو پہ کرنے والے اور عبادت کرنے والے ہیں اور اپنے پہرہ دھار کی حمد و ثنا کرنے والے۔</p>	<p>اٰثِبُّوْنَ تَاِثِبُوْنَ عَابِدُوْنَ رِیِّبِنَا حَامِدُوْنَ۔</p>
--	---

رخصت کرنے والا کیا کہے

(۵۶) حضرت قرظ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمرؓ نے ان سے
کہا آؤ تمہیں ایسے رخصت کروں جس طرح مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رخصت
فرمایا تھا۔ (اس کے بعد یہ دعا پڑھی۔)

<p>تمہارے دین، امانت اور آخری اعمال کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔</p>	<p>اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَاَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ</p>
---	--

+

سفر میں کسی جگہ اترنے کی دعا

(۵۷) حضرت خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ جب کوئی اُتلائے سفر کسی جگہ اترے اور یہ دعا کرے۔

<p>اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ الَّتَامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ</p>	<p>میں اللہ کے کلماتِ تامہ کی پناہ مانگتا ہوں اس کی مخلوقات کے شر سے۔</p>
--	---

تو جب تک وہ وہاں سے روانہ نہ ہو جائے اس کو کوئی چیز ضرر نہیں پہنچائے گی۔

کسی لہتی میں داخل ہونے کی دعا

(۵۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

(۵۷) م (۲۷۰۸) (۵۸) حب (۲۳۷۷) ابن السنی (۵۲۸)
ک (۳۳۶۸)

کا دستور تھا کہ جب مغرب میں وہ بستی نظر آتی جہاں آپ جانا چاہتے تھے یہ دعا کرتے۔
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
 سے اللہ! میں تجھ سے اس بستی کی اچھائی
 کا طالب ہوں، اور اس اچھائی اور بھلائی
 کا جو اس میں ہے اور میں تیری پناہ لیتا
 ہوں، اس کے شر سے اور اس شر سے
 جو اس میں ہے، اے اللہ تو ہمیں اس
 بستی کی اچھی پیداوار سے ہمارا رزق بنا،
 اور اس کی بیماری اور بلا سے ہمیں بچا اور
 اس بستی والوں کے دل میں ہماری محبت
 ڈال دے اور اس کے صالح افراد کی محبت
 ہمارے اندر پیدا کر دے۔



کھانا کھاتے وقت بسم اللہ پڑھنا

(۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو شروع میں بسم اللہ کہہ لے۔ اگر کہنا بھول جائے اور بعد میں یاد آئے تو یوں کہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلُهُ وَ اٰخِرُهُ -	اللہ کے نام کے ساتھ شروع میں بھی اور آخر میں بھی۔
---	--

کھانے سے فارغ ہونے کے بعد کی دعا

(۶۰) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کھانے سے فارغ ہوتے تو یہ کہتے۔

(۵۹) د (۳۷۶۷) ح (۱۳۴۱) ک (۱۰۸/۲)
 (۶۰) د (۳۸۵۰) ت (۳۴۵۳) جہ (۳۲۸۳) ابن السنی (۴۵۸)
 ح (۳۲/۳)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا | تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے
وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ۔ | ہمیں کھلایا پلایا، اور ہمیں مسلمان بنایا۔

کھانا کھلانے والے کے لئے دعا

(۶۱) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانا کھلانے والے کو یہ دعا فرمائی ہے۔
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ | خداوند! تو نے جو رزق انہیں دیا ہے۔
فِیْمَا رَزَقْتَهُمْ وَاعْفِرْ | اس میں برکت عطا فرما اور ان کے گناہ
لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ۔ | بخش دے، اور ان پر رحم فرما۔
یاد دعا نمبر ۵۴ پڑھئے۔

نیامیوہ و پھل دیکھنے کی دعا

(۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ

(۶۱) م (۲۰۴۲) ابن السنی (۴۷۷) (۶۲) ابن السنی (۲۸۱)

علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب فصل کا نیا میوہ آپ کی خدمت میں پیش کیا جاتا تو اسے اپنی آنکھوں پر پھر اپنے ہونٹوں پر رکھ کر یہ دعا فرماتے۔

اللَّهُمَّ ارِيَّتَنَا | خداوند! تو نے ہمیں فصل کا پہلا میوہ

أَوَّلَهُ فَأَرِنَا آخِرَهُ - دکھایا ہے ہمیں اس کا آخری میوہ بھی دکھا

اس کے بعد آپ وہ پھل اپنے پاس کسی چھوٹے بچے کو عنایت فرمادیتے۔

چھینک آنے کے وقت کی دعا

(۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم میں کسی کو جب چھینک آئے تو وہ کہے ”اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ“

(تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں) اور اس کا من بھلائی کہے ”يَرْحَمُکَ اللّٰہُ“

وتم پر اللہ رحم فرمائے) جب وہ یہ کہے تو اس کے جواب میں چھینکنے والا کہے:

يَهْدِيْکُمْ اللّٰہُ | اللہ تم کو سیدھی راہ پر چلائے اور تمہارا

وَيُصْلِحْ بَانَكُمُ۔ | حال درست کرے۔

کافر کو چھینک آئے تو کیا کہے

(۶۴) حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے کہ یہودی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس غرض سے چھینکتے تھے کہ آپ ان کے لئے دعائیہ جملہ یَرْحَمَكَ اللہ! کہیں تو آپ فرماتے:

يَهْدِيكُمْ اللہ! | اللہ تم کو ہدایت دے اور تمہاری حالت درست فرمائے۔
وَيُصْلِحْ بَانَكُمُ۔

خطبہ نکاح

(۶۵) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِيْنُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ

(۶۴) د (۵۰۳۸) ت (۲۷۴۰) حم (۴۰۰۴) خد (۹۴۰)
(۶۵) ت (۱۱۰۵) جہ (۱۸۹۲) د (۲۱۱۸) ن (۱۰۵/۳) الفاظ حدیث
ابن ماجہ کے ہیں۔

آیتوں کی ترتیب الوائل المصیب اور الاذکار وغیرہ سے ہے۔

مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ
 فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يَضِلَّ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُ
 أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ
 مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي
 خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ
 مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ
 بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا (النساء: ۱) يَا أَيُّهَا
 الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَ
 أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ (آل عمران: ۱۰۲) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ
 وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ
 وَمِنَ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا (الأنزاب: ۱۷)

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، ہم اسی کی تعریف کرتے ہیں

ہم اسی سے مدد مانگتے ہیں، اور اسی سے معافی مانگتے ہیں، اور اپنے

نفس کی شرارتوں اور اپنے اعمال کی برائیوں سے اس کی پناہ مانگتے ہیں، اللہ جسے
 سیدھی راہ پر لگائے اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں، اور جسے غلط راستے پر لگائے
 اسے کوئی سیدھا چلانے والا نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی
 معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ محمد
 صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔ لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس
 نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا اور اسی جان سے اس کا جوڑا بنایا اور ان دونوں
 سے بہت مرد و عورت دنیا میں پھیلانے، اس خدا سے ڈرو جس کا واسطہ دے کر تم
 ایک دوسرے سے اپنا حق مانگتے ہو اور رشتہ و قرابت کے تعلقات بگاڑنے سے ہیز
 کرو، یقین جانو کہ اللہ تم پر نگرانی کر رہا ہے۔ (النساء: ۱۱) اے لوگو! جو ایمان لائے
 ہو اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے، تم کو موت نہ آئے مگر اس
 حال میں کہ تم مسلم ہو (آل عمران: ۱۰۲) اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور خشک
 بات کیا کرو، اللہ تمہارے اعمال درست کر دے گا۔ اور تمہارے قصوروں سے
 سے درگزر فرمائے گا، جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے اس نے

بڑی کامیابی حاصل کی۔ (الاحزاب ۶۰ء)

شادی کی مبارکباد

(۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی کی شادی پر اس کو مبارک باد دیتے تو اس طرح فرماتے۔

بَارَكَ اللهُ لَكُمْ	خدا تمہارے لئے یہ شادی مبارک
وَبَارَكَ عَلَيْكُمْ وَجَمَعَ	کریے اور تم پر برکتیں نازل فرمائے اور
بَيْنَكُمْ فِي خَيْرٍ۔	تم دونوں کو خیر و بھلائی پر متفق رکھے۔

بیوی کے پاس جائے تو کیا کہے

(۶۷) حضرت عمرو بن شعیب کے دادا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں کوئی جب کسی عورت سے شادی کرے یا خدمت

کے لئے باندی یا غلام خریدے تو یہ دعا کرے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ	اے اللہ! میں تجھ سے اس کی فیورکت
خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا	کا اور اس کی فطری خصلت کی خیر و بھلائی
عَلَيْهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ	کا طلب گار ہوں اور اس میں اور اس
شَرِّهَا وَمِنْ شَرِّ مَا	کی فطرت میں جو برائی ہے اس سے میں
جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ	تیری پناہ مانگتا ہوں۔

اور اگر اونٹ وغیرہ خریدے تو اس کے کوبان کی چوٹی کو پکڑ کر مذکورہ دعا

پڑھے۔

جماع کے وقت کی دعا

(۶۸۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جب تم میں سے میں سے کوئی اپنی بیوی کے پاس جانے کے

وقت دعا کر لیا کرے تو اس مباشرت کے بعد جو بچہ پیدا ہوگا اسے شیطان کوئی ضرر نہیں پہنچائے گا۔ دُعا یہ ہے۔

<p>اللہ کے نام سے، اے اللہ تو ہم سے شیطان کو دور رکھ اور جو اولاد ہم کو دے اس سے بھی شیطان کو دور رکھ۔</p>	<p>بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا۔</p>
--	---

مجلس سے اٹھنے کی دُعا

(۶۹) حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجلس کے اختتام پر اٹھتے وقت یہ دعا کیا کرتے تھے۔

<p>خداوند! میں تیری پاکی بیان کرتا ہوں اور تیری تعریف کرتا ہوں، گو اہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی جہالت کے</p>	<p>سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اُشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ</p>
--	--

اَسْتَغْفِرُكَ وَآتُوبُ
إِلَيْكَ۔

لائق نہیں، میں تجھ سے مغفرت چاہتا
ہوں اور تیری بارگاہ میں اپنی گناہوں
سے توبہ کرتا ہوں

مجلس کے مکھڑے وقت اپنے اور اہل مجلس کیلئے دعا

(۷۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجلس سے اٹھتے وقت اپنے اصحاب کے لئے اکثر یہ دعا فرماتے تھے:

اے اللہ! تو اپنے خوف سے ہمیں اتنا	اَللّٰهُمَّ اَقْسِمُ
حصہ دے جس سے تو ہمارے درمیان	لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ
اور ہماری نافرمانیوں کے درمیان حائل	مَا تَحُولُ بِهِ بَيْنَنَا
ہو جائے اور اپنی فرمانبرداری اور	وَبَيْنَ مَعَاصِيكَ
اطاعت گزاری میں سے وہ قوت ہے	وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا

(۷۰) ت (۳۴۹۷) ک (۵۲۸/۱) ابن السنی (۴۴۸) الفاظ حدیث

ابن السنی کے ہیں۔

تُبَلِّغُنَا بِهِ جَنَّتَكَ
وَمِنَ الْيَقِينِ مَا
تَهْوُونَ بِهِ عَلَيْنَا
مَصَائِبَ الدُّنْيَا اللَّهُمَّ
مَتِّعْنَا بِأَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا
وَقُوتِنَا مَا أَحْيَيْتَنَا
وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا
وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلَىٰ مَنْ ظَلَمْنَا
وَانصُرْنَا عَلَىٰ مَنْ عَادَانَا وَلَا
تَجْعَلْ مُسِيئَتَنَا فِي دِينِنَا وَلَا
تَجْعَلِ الدُّنْيَا أَكْبَرُ هَمِّنَا
وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا
تَسْلُطَ عَلَيْنَا مَنْ

جس کے ذریعہ تو ہمیں اپنی جنت تک
پہنچا دے اور یقین و ایمان کا اتنا
حصہ دے جو ہم پر دنیا کی مصیبتوں کو
آسان کر دے، خداوند! تو ہمیں جب
تک زندہ رکھے ہمارے کانوں، آنکھوں
اور قوت سے نفع پہنچا، اور اس کا فیض
ہمارے مرنے کے بعد بھی باقی رکھ اور
جو کوئی ہم پر ظلم کرے تو اس سے ہمارا
بدلہ لے، اور ہم سے جو عداوت رکھے
اس پر ہماری مدد فرما اور ہماری مصیبت
ہمارے دین میں تجویز مت کر اور دنیا کو
ہمارا سب سے بڑا مقصد اور ہمارے علم کا
منہا اور منزل مقصود نہ بنا اور ہم پر ایسے

تَا يَوْحَنَّا۔ | کو سلا نہ کر جو ہم پر ترس نہ کھائے۔

کسی مصیبت زدہ کو دیکھنے کے وقت کی دعا

(۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کسی مبتلائے مصیبت کو دیکھے اور یہ دعا کرے تو وہ بلا اور مصیبت سے محفوظ رہے گا، دعا یہ ہے۔

<p>حمد اس اللہ کے لئے ہے جس نے مجھے اس سے محفوظ و مامون رکھا جس میں مجھے مبتلا کیا اور مجھے اپنی مخلوقات میں سے بہتوں پر فضیلت بخشی۔</p>	<p>اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَاقَانِيْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا۔</p>
--	---

بازار جانے کی دعا

(۷۲) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا کہ جب بازار تشریف لے جاتے تو یہ دعا کرتے:

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ	اللہ کا نام لے کر، اے اللہ! میں تجھ
اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذِهِ	سے اس بازار میں اور اس کی چیزوں
السُّوقِ وَخَيْرَ مَا فِيْهَا	میں جو خیر و برکت ہے اس کا سوال کرتا
وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا	ہوں اور اس بازار میں اور اس کی چیزوں
وَشَرِّ مَا فِيْهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ	میں جو شر ہے اس سے تیری پناہ مانگتا
اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُصِیْبَ	ہوں۔ اے اللہ! اس سے بھی تیری
فِيْهَا يَمِيْنًا فَاجِرَةً	پناہ مانگتا ہوں کہ اس بازار میں

(۷۲) ابن السنی (۱۸۰) ک (۵۳۹/۱) طب مجمع الزوائد
(۲۹/۱۰) بیہقی دارالحدیث الکبیر دیکھئے مشکاة المصابیح (۲۳۵۶)

اَوْ صَفَقَةً خَاسِرَةً۔ | جہوں قسم کا کسانہ باند یا میں خسرے
کا سودا کروں۔

آئینہ دیکھنے کے وقت کی دعا

(۷۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب آئینہ دیکھتے تو یہ دعا کرتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اَللّٰہُمَّ | تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اے اللہ
کَمَا حَسَنْتَ خَلَقْتَ | جس طرح تو نے میری شکل و صورت بھی
فَحَسِّنْ خُلُقِیْ۔ | بنائی ہے ویسے ہی میرے اخلاق

اچھے بنادے۔

سید الاستغفار

(۷۳) حضرت شدا بن اوس انصاریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی

(۷۳) ابن السنی (۱۶۲) (۷۴) خ (۶۳۰۶) ت (۳۳۹۰) حم
(۱۲۲/۴) ن (۲۷۹/۸)

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سید الاستغفار (یعنی استغفار کے لئے سب سے بہتر اور جامع کلمات) یہ ہے کہ بندہ اللہ تعالیٰ کے حضور میں یوں گویا ہو۔

اے اللہ! تو ہی میرا پروردگار ہے،
تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں،
تو نے ہی مجھ کو پیدا کیا، میں تیرا بندہ ہوں
میں تیرے وعدے اور عہد پر حتی المقدور
قائم رہوں گا۔ میں پناہ مانگتا ہوں تیری
اپنے اعمال کے شر سے اور میرے اوپر
تیری جو نعمتیں ہیں میں ان کا اعتراف کرتا
ہوں، اور میں اپنے گناہوں کا بھی اقرار
کرتا ہوں، تو مجھے معاف کر دے اس
لئے کہ تیرے سوا گناہوں کو بخشنے والا
کوئی نہیں۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّي
لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ
وَ اَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى
عَهْدِكَ وَ وُعْدِكَ مَا
اسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُ بِكَ
مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ
اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ
عَلَيَّ، وَ اَبُوْءُ بِذَنْبِيْ
اَغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهُ لَا
يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا
اَنْتَ۔

عنور نے ارشاد فرمایا کہ جس نے دن کے شروع میں یقین و ایمان کیساتھ یہ کلمات کہے اور اسی دن رات شروع ہونے سے پہلے اس کی وفات ہوگئی تو وہ جنت میں جائے گا، اور ایسے ہی اگر کوئی یہ کلمات رات کو کہے ایمان و یقین کے ساتھ اور صبح سے پہلے اس کا انتقال ہو گیا تو وہ جنت میں جائے گا۔

استخارہ کی دعا

(۵) حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو اپنے تمام معاملات میں استخارہ کرنے کا طریقہ اس طرح سکھاتے تھے، جس طرح ہم کو قرآن کی سورتوں کو تعلیم دیا کرتے تھے، آپ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو کام کرنے کا ارادہ ہو تو وہ دو رکعت نفل نماز پڑھے اور اس کے بعد یہ دعا کرے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ

(۷۵) خ (۶۳۸۲) ت (۴۸۰) د (۱۵۳۸) ح (۱۳۸۳) ن
(۸۰/۶) حم (۳۴۳/۳)

وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أُقْدِرُ وَتَعْلَمُ
وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ
هَذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أُمْرِي
فَأَقْدِرْهُ لِي وَيَسِّرْهُ لِي ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ، وَإِنْ كُنْتَ
تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَ
عَاقِبَةِ أُمْرِي فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدِرْ لِي
الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ رَضِينِي بِهِ۔

۴۔ روایتوں میں ”ومعاشی“ کے بعد راوی کو شک ہے کہ حضور صلی اللہ
علیہ وسلم نے ”وعاقبة امری“ ارشاد فرمایا ہے یا ”وعاجل امری
واجلہ“ ابن القیم نے راوی کے شک کو دور کر کے ”وعاجل امری
واجلہ“ کو حذف کر دیا ہے اور صرف پہلے لفظ وعاقبة امری کو باقی رکھا
ہے دیکھئے الوائل المصیب ص ۲۳۴ نیز جلاء الافہام میں تحقیق کر کے یہ
ثابت کیا ہے کہ حضور کا ارشاد وعاقبة امری ہی ہے اور یہ کہ دونوں کو
دعا میں جمع کرنا درست نہیں ہے اور اس کی علت بھی بیان کی ہے دیکھئے
جلاء الافہام ص ۱۹۲

اے اللہ! میں تجھ سے تیرے علم کے ذریعہ سے بھلائی طلب کرتا ہوں، اور تیری قدرت کے ذریعہ تجھ سے طاقت چاہتا ہوں، اور تیرے فضل کرم کی بھیگ مانگتا ہوں کیونکہ تو ہی قدرت والا ہے، اور میں عاجز ہوں اور تو جانتا ہے میں نہیں جانتا، اور تو غیب کی باتیں جاننے والا ہے، اے اللہ اگر تیرے علم میں یہ کام دین و دنیا کے لحاظ سے اور انجام کے لحاظ سے میرے لیے بہتر ہے تو تو یہ کام مجھ پر آسان کر دے۔ پھر مجھے اس کام میں برکت دے، اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام دین و دنیا کے لحاظ سے اور انجام کے لحاظ سے میرے لیے بُرا ہے تو مجھ سے اس کام کو دور رکھ اور مجھے اس کام سے باز رکھ، اور میرے لیے بہتری مقدر کر دے جہاں ہو، اور پھر مجھے اس پر راضی اور مطمئن کر دے۔

دعاۓ حاجت

(۷۶) حضرت عبداللہ بن ابی اؤفیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

(۷۶) ت (۴۷۹) ج (۱۳۸۴)

وسلم نے فرمایا جس شخص کو اللہ تعالیٰ سے کوئی حاجت ہو یا کسی شخص سے ضرورت ہو، وہ وضو کرے اچھی طرح، اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے پھر اللہ تعالیٰ کی حمد ثنا کرے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے اس کے بعد یہ دعا کرے۔

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ بڑا بڑا
کرم کرنے والا ہے، پاک و مقدس ہے
وہ اللہ جو عرش عظیم کا سب سے اور سب
تعریفیں اللہ رب العالمین کے لئے ہیں
میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ان اعمال کا جو
تیری رحمت کا باعث ہوں اور تیری مغفرت
کا پختہ سبب بنیں اور سوال کرتا ہوں تجھ
سے ہر شے سے حصہ لینے کا اور ہر گناہ سے
سلامتی کا، خداوند! تو میرے سب گناہ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ
اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ
الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
أَسْأَلُكَ مُسَوِّجَاتِ رَحْمَتِكَ
وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ
وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ
وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ
لَا تَدْعُ لِي ذَنْبًا إِلَّا

<p>بخش دے اور ہر غم و الجھن دور فرما دے اور ہر ضرورت جس سے تو راضی ہو اس کو پائے تکمیل تک پہنچا دے۔ اے سب سے بڑے رحم کرنے والے۔</p>	<p>غَفَرْتَهُ وَلَا هُمْ إِلَّا فَرَجْتَهُ وَلَا حَاجَةَ هِیَ لَكَ رِضًا إِلَّا قَضَيْتَهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔</p>
---	---

جامع دعائیں

یہ دعائیں عمومی قسم کی ذکر کی جارہی ہیں، جو نماز یا کسی وقت کے ساتھ
مخصوص نہیں ہیں، مومن جب چاہے ان کلمات کے ساتھ اللہ کے حضور گزر گزرائے
اور اپنی عبودیت کا اظہار کرے۔

(۷۷) بنو حنظلہ کے ایک شخص روایت کرتے ہیں کہ میں ایک سفر میں شہداد بن
اوسؓ کے ہمراہ تھا، اس موقع پر انھوں نے مجھ سے کہا کیا میں تم کو وہ عمل نہ
بتاؤں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو تعلیم فرمایا کرتے تھے۔ (وہ یہ ہے کہ

(۷۷) ب (۳۴۰۴) ک (۵۰۸/۱) حب (۲۴۱۶) جم
(۱۲۵/۴) ن (۵۴/۳)

تم یوں پڑھا کرو

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ
التَّیَّبَاتِ فِی الدُّمْرِ وَ
اَسْأَلُكَ عَزِیْمَةَ الرُّشْدِ
وَ اَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ
وَ حَسْنَ عِبَادَتِكَ وَ اَسْأَلُكَ
لِسَانًا صَادِقًا وَ قَلْبًا
سَلِیْمًا وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَ اَسْأَلُكَ
مِنْ خَیْرِ مَا تَعْلَمُ
وَ اَسْتَغْفِرُكَ مِمَّا تَعْلَمُ
اَنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ
الْغُیُوبِ۔

اے اللہ! میں تجھ سے معاملات میں
ثابت قدمی چاہتا ہوں اور سوجھ بوجھ میں
پختگی کا طالب ہوں اور تیری نعمت کی
شکر گزاری اور حسن عبادت کی توفیق مانگتا
ہوں اور میں تجھ سے سچ بولنے والی زبان
اور صحیح و سالم دل مانگتا ہوں اور جو تو جانتا
ہے اس کے شر سے میں تیری پناہ مانگتا
ہوں اور جو تو جانتا ہے اس کی بھلائی کا
خواستگار ہوں اور اپنے ان گناہوں سے
جو تو جانتا ہے مغفرت چاہتا ہوں، تو
ہی تمام پوشیدہ باتوں کا خوب جاننے
والا ہے۔

(۷۸) حضرت زید بن ارقمؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کیا کرتے تھے:

<p>اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں، کم ہمتی سے، سستی و کالی سے، ہزدلی سے کنجوسی سے انتہائی بڑھاپے اور عذاب قبر سے، اے اللہ! تو میرے نفس کو ہرز گاری عطا فرما اور اسے پاک و صاف کر، تو ہی اس کو سب سے بہتر پاک و صاف کرنے والا ہے، تو ہی اس کا نگران ملک ہے۔ اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں، تیری اس علم سے جو مجھے نفع نہ دے اور ایسے دل سے جس میں تیرا خون نہ ہو</p>	<p>اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْمَمَرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ نَفْسِیْ تَقْوَاهَا وَرَكِبَهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ رَّكَاهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا وَ مَوْلَاهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَ مِنْ قَلْبٍ لَا</p>
---	--

(۷۸) م (۲۷۲۲) ت (۳۵۶۷) مختصراً، ن (۲۶۰/۸)

يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا يَشْبَعُ | اور اس نفس سے جو سیر نہ ہو، اور ایسی دعا
وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا | سے جو قبول نہ ہو۔

(۷۹) حضرت ابوامامہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت
سی دعائیں فرمائیں جو ہم کو یاد نہیں رہیں، اس لئے ہم نے آپ سے عرض کیا کہ
یا رسول اللہ! آپ نے بہت سی دعائیں فرمائی تھیں جو ہم یاد نہیں رکھ سکے، آپ
نے فرمایا میں تمہیں ایسی دعا بتاؤں جس میں ساری دعائیں شامل ہو جائیں،
یوں کہو:

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ	اے اللہ! ہم تجھ سے وہ خیر و بھلائی چاہتے
خَيْرِ مَا سَأَلْنَا مِنْهُ نَبِيَّكَ	ہیں جو تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے
مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	تجھ سے مانگی ہیں، اور ہم ان چیزوں سے
وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا	تیری پناہ مانگتے ہیں جن سے تیرے نبی محمد
اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ	صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ مانگی ہے میں

(۷۹) ت (۳۵۱۶) ح (۳۷۴۶) ح (۲۲۱۳) الفاظ ترمذی کے ہیں۔

تو ہی ہے جس سے مدد طلب کی جائے،	صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اور ہم کو مقام تک پہنچانا تیرے ہی اور	وَ اَنْتَ الْمُسْتَعَانُ
ہے، اور کسی مقصد کے حصول کے لئے	وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ
طاقت و قوت میں اللہ ہی سے ملے گی۔	وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ۔

قربانی کا طریقہ

(۸۰) قربانی کے جانور کو قبلہ رخ کرنا اور یہ دعا کرے

إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
 حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ، إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي
 وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَ
 بِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ وَمِنْكَ

(۸۰) مسند احمد ج ۳ ص ۳۷۵ سنن ابو داؤد حدیث نمبر

(۲۷۹۵) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (۳۱۴۱) الاضاحی باب

اضاحی سول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

یہ دعا پڑھ کر بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے ہوئے ذبح کرے اور
ذبح کرنے کے بعد یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْهُ مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ
وَ خَلِيْلِكَ اِبْرٰهِيْمَ عَلَيْهِمَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ ۔

میں نے اپنا رخ اس اللہ کی طرف کر لیا جس نے آسمانوں اور زمین
کو پیدا کیا، سب سے یکسو ہو کر، اور میں مشرکین میں سے نہیں ہوں، میری
نماز، میری قربانی، میرا جینا اور میرا مرنّا اللہ رب العالمین کے لئے ہے۔ جس
کا کوئی شریک نہیں مجھے اس کو حکم دیا گیا ہے، اور میں سب سے پہلے اپنے
رب کا فرمانبردار ہوں اے اللہ! یہ قربانی تیرے لیے ہے اور تیری ہی توفیق
سے۔

اے اللہ تو اسے مجھ سے قبول فرما جس طرح اپنے حبیب محمد اور اپنے
خلیل ابراہیم علیہما الصلاۃ والسلام سے قبول فرمایا ہے۔

وَعَائِ عَقِیْقَہ

(۸۱) بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ لَكَ وَ اِلَيْكَ هَذِهِ عَقِیْقَةُ فُلَانٍ
(فلاں کی جگہ بچہ یا بچی کا نام لے) کہتے ہوئے ذبح کرے۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

(۸۱) السنن الکبریٰ للبیہقی ج (۹) ص (۳۰۴) المنہاج فی شعب
الایمان للحلیمی ج (۳) ص (۲۹۵)

مصادر

ناشر

رئاسة إدارات البحوث العلمية والإفتاء
والدعوة والإرشاد
دار الفكر، بيروت
مكتبة دار الدعوة حمص
دار الفكر، بيروت
مصطفى آفندی محمد
عيسى البابي الحلبي

کتاب

۱۔ صیغہ بخاری مع فتح الباری
ترقیم، محمد فواد عبد الباقی
۲۔ صیغہ مسلم ترقیم،
۳۔ جامع ترمذی
تحقیق محمد عزت عبید اللہ اس
۴۔ سنن ابوداؤد
تحقیق محمد محی الدین عبد الحمید
۵۔ سنن نسائی بشرح السيوطي
۶۔ سنن ابن ماجه
تحقیق وترقیم محمد فواد عبد الباقی

المکتب الإسلامی ودارصادر

المکتب الإسلامی

مشروع زاید تحفیظ القرآن الکریم

مطبعة الاعتدال دمشق

المکتب الإسلامی

دارالکتب العربی - بیروت

المطبعة السلفية قاهرہ

دائرة المعارف حیدرآباد

دارالمعرفة بیروت

۷۔ مسند احمد بن حنبل

۸۔ مشکاة المصابیح

تحقیق شیخ ابوبانی

۹۔ الادب المفرد

۱۰۔ سنن دارمی

۱۱۔ شرح السنة للبغوی

تحقیق و تخریج شعیب الأرنؤوط

۱۲۔ مجمع الزوائد

۱۳۔ موارد الطمان إلى زوائد

ابن جبان

۱۴۔ مستدرک حاکم

۱۵۔ عمل الیوم واللیلة لابن السنی

تحقیق عبد القادر أحمد عطا

۱۶. تشرح معانی الآثار للطحاوی

۱۷. مصنف ابن ابی شیبہ

۱۸. الأذکار

۱۹. الکلم الطیب من أذکار النبی (ص)

تخریج عبد القادر الأرنؤوط

۲۰. النصیحة فی الأدعية الصیحة

تخریج محمود الأرنؤوط

۲۱. حلیة الأولیاء

للأبی نعیم الأصفهانی

۲۲. بلوغ الأفرام لابن حجر

تحقیق رضوان محمد رضوان

۲۳. صفة صلاة النبی صلی اللہ علیہ وسلم

للألبانی (طبع یازدہم)

مطبعة مصطفى

الدار السلفية بمبئی

دار إحياء التراث العربی

مکتبة دار البیان دمشق

مؤسسة الرسالة

مطبعة السعادة - مصر

دار الكتاب العربی بیروت

المکتب الإسلامی

رکاستہ ادارات البحوث العلمیہ والإفتاء
والدعوة والإرشاد
دارالکتب العلمیہ۔ بیروت

المکتب الإسلامی

۲۴۔ الوابل الصیب لابن القیم
تحقیق اسماعیل بن محمد الانصاری

۲۵۔ جلاء الأفهام
فی الصلوة والسلام علی خیر الانام

۲۶۔ انکلم الطیب
تحقیق الألبانی رطبہ جہاد